

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ
(القمر ۳۰)

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

قدرت اللہ کمپنی، سچ بخش روڈ لاہور پاکستان

قَاعِدَةُ نَمْبَرِ ۱

بچوں کو مفرد حروف کے بعد اب حرکات سے واقف کرانا ضروری ہے
ذیل میں سب مفرد الفاظ کو حرکات سے ترتیب وار اور بے ترتیب لکھا گیا
ہے تاکہ بچے اچھی طرح ذہن نشین کر لیں اور خوب ربط و ضبط ہو جائے۔

اَب تَ ثَ جَ حَ خَ
دَ ذَ رَ سَ شَ صَ
ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ
كَل مَرَن وَ هَي يَ

بَ تَ ثَ جَ حَ رَ زَ فَ هَ
يَ وَ دَ ذَ نَ قَ مَ كَ لَ اَ خَ
عَ غَ سَ شَ طَ ظَ صَ ضَ

مشق

اساتذہ کو چاہیے کہ جب تک طالب علم کو قاعدہ نمبر ۱ اچھی طرح نہ آجائے، مشق
کے صفحہ پر سبق نہ پڑھائیں اور جب تک یہ صفحہ پوری طرح نہ آجائے، قاعدہ نمبر ۲
نہ پڑھائیں اور یہ بھی سمجھائیں کہ حروف کو ملا کر لکھنے سے اُن کی اشکال بدل جاتی ہیں۔

سَلَمَ رَازِقَ جَرَبَ
عَمَل مَرَضَ مَرَضَ
وَزَن دَرَسَ وَرَثَ
سَلَمَ سَلَمَ
جَرَبَ جَرَبَ
عَمَل مَرَضَ مَرَضَ
ضَرَبَ ضَرَبَ
وَزَن

قَاعِدَةُ نَبَرِّم

جزم کی پہچان

طالب علم کو سمجھائیں کہ جزم ساکن ہوتی ہے۔ اس کے پہلے حرف پر حرکت ہو تو آواز پیدا کر دیتی ہے۔ نیز یہ بھی بتائیں کہ جس حرف پر جزم ہو اس کے ساتھ اس سے پہلے حرف کو بلا لیا کریں۔

أَبْ إِبْ أَبْ أَتْ إِتْ أَتْ
أَنْ إِنْ أَنْ دُسْ دِسْ دُسْ
وَلْ وَلْ وَلْ أَعْ أُحْ

أَلْ حَمْدُ	أُمْلَ	أُسْرَا
أَلْحَمْدُ	أُمِلَ	أُسِرَ
نَعْبُدُ	أَظْلَمَ	مِنْ
نَعْبُدُ	أَظْلَمَ	مِنْ

مشق

بچے کو سمجھائیں کہ پیش والے حروف کو اس قدر نہ کھینچا جائے کہ واو کی آواز پیدا ہو۔ چونکہ واو دو پیش کا ہوتا ہے، الف دوزبر کا اور می دوزیر کی ہوتی ہے۔ اور پیش کو آدھا واو اور زبر کو آدھا الف اور زیر کو آدھی می سمجھیں۔

أَلَمْ نَشْ رَحْلَكَ صَدْرَكَ
أَلَمْ نَشْ رَحْلَكَ صَدْرَكَ
مِنْ هُمْ لَطْفَ

أَنْ نَزَلَ
أَلْحَمْدُ أَنْزَلَ أَظْلَمَ
أَلَمْ نَشْ رَحْلَكَ صَدْرَكَ
أُمِلَ أُسِرَ نَعْبُدُ أَنْتُمْ

قَاعِدَةُ نَبَرِ ۱۵

طالب علم کو بتانا چاہیے کہ اگر تین اور مجزوم نون کے بعد حرف مشدوی یا و ہو تو دونوں حرفوں کو ملاتے وقت نون غنہ کی آواز نکالیں ورنہ دوزبر کے بجائے ایک زیر اور دو پیش کی بجائے ایک پیش پڑھیں۔ تلفظ ہر لفظ کے نیچے لکھ دیا گیا ہے۔

مُو	تُو	سُو	یُی
مُنُو	تُنُو	سُنُو	یُنُو
طُی	مُ	ذُل	فُر
طُنُی	مُنُ	ذُنُ	فُنُ
نُ	طُل	قُدُت	اُنُل
نُنُ	طُنُ	قُنُت	اُنُنُ
اَوَّلْتُ دَ	لُقُفْتُ	مُنُ و	مَنْ یُ
اَوَّلَدَ	لُقُفْتُ	مُنُو	مَنْ یُنُی
	اِنْ م	عَنْ م	
	اِم		

مشق

جس طرح ہم مفرد حروف مثلاً ب ت ث وغیرہ پڑھتے پڑھاتے ہیں عرب میں ان الفاظ کی ادائیگی مختلف ہے۔ وہ یوں پڑھتے ہیں: بَا تَا ثَا جَیْمَ حَا خَا دَال ذَال رَا زَا سَیْن شَیْن صَاد ضَاد طَا ظَا عَیْن غَیْن قَا قَاف کَاف لَام مَیْم نَوْن وَاوْ هَا یَا ۔

وَسَطًا لِّتَكُونُوا غَفُورًا رَّحِيمًا
مُنَادِيًا يُنَادِي ظُلُمًا ذُورًا
مَاءٍ مَّهِينٍ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ
أَفْضَلُ كَلِمَةٍ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّينَ ۝ اٰمِيْنَ ۝

قَاعِدَةُ نَبَرِ ۲۰

○ لا والی علامت پر وقف کرنے کی دو تین صورتیں ہیں۔ قرآن مجید میں جہاں جہاں الف آئے ہیں۔ وہاں الف مختلف ہیں۔ لفظ ملائکہ کو مَلِیْہ پڑھنا چاہیے اور اَنَا کو اَنْ۔ ذیل میں جو الف زائد ہیں اُن پر نشان (x) لگایا گیا ہے۔ بچے کو قرآن مجید میں ایسے الفاظ دکھائیں۔

اَفَايْنُ مَاتَ	لَا اِلٰى اللّٰه	اَنْ تَبُوْءَا
پارہ ۳ سورۃ آل عمران، رکوع ۱۵	پارہ ۴، سورۃ آل عمران، رکوع ۱۷	پارہ ۶، سورۃ مائدہ، رکوع ۵
مِنْ نَّبَاِ الْبُرْ	لَا اَوْضَعُوْا	اِنَّ شَوْدَا
پارہ ۷، سورۃ انعام، رکوع ۷	پارہ ۱۰، سورۃ توبہ، رکوع ۷	پارہ ۱۲، سورۃ ہود، رکوع ۶
اُمَمٌ لِّتَتْلُوْا	لَنْ نَّدْعُوْا	لَكِنَّا هُوَ اللّٰهُ
پارہ ۱۳، سورۃ رعد، رکوع ۳	پارہ ۱۵، سورۃ کہف، رکوع ۲	پارہ ۱۵، سورۃ کہف، رکوع ۵
اَفَايْنُ مِتَّ	تَبُوْدَا وَاَصْحٰبُ	لَا اَذْبَحْنٰهُ
پارہ ۱۷، سورۃ انبیاء، رکوع ۳	پارہ ۱۹، سورۃ فرقان، رکوع ۴	پارہ ۱۹، سورۃ نمل، رکوع ۲
لَيَرْبُوْا فِيْ	لَا اِلٰى الْجَحِيْمِ	وَلَكِنْ لِّيَبْلُوْا
پارہ ۲۱، سورۃ روم، رکوع ۴	پارہ ۲۳، سورۃ طہ، رکوع ۲	پارہ ۲۶، سورۃ محمد، رکوع پہلا
نَبَلُوْا اَخْبَارَكُمْ	تَبُوْدَا فَمَا	لَا اَنْتُمْ اَشَدُّ
پارہ ۲۶، سورۃ محمد، رکوع ۴	پارہ ۲۷، سورۃ نجم، رکوع ۳	پارہ ۲۸، سورۃ حشر، رکوع ۲
سَلْسَلًا	قَوَارِيْرًا	وَشَوْدَا
پارہ ۲۹، سورۃ دہر، رکوع پہلا	پارہ ۲۹، سورۃ دہر، رکوع پہلا	پارہ ۳۰، سورۃ عنکبوت، رکوع ۴

مشق

اب جبکہ بچہ تمام قواعد پڑھ چکا ہے، چاہیے کہ اُس کا امتحان لیا جائے جن الفاظ پر بچہ رُکے تو اُسی قاعدے کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور اُن قواعد کو دوبارہ ذہن نشین کرایا جائے تاکہ قرآن پاک پڑھنے میں دقت نہ رہے۔

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ اَلَا اِنَّهُمْ
هُمُ الْبٰفْسِدُونَ وَلٰكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَ
اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ
قَالُوْا اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَاءُ ۭ اَلَا
اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلٰكِنْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۭ

نماز مترجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صفتِ ایمان

صفتِ ایمان

إِيمَانٍ مَفْصَّلٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ

اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بُری تقدیر

شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۝

پر کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اُٹھنے پر۔

إِيمَانٍ مُّجْمَلٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارًا

اور اپنی صفاتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اُس کے سارے حکموں کو قبول کیا

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقًا بِالْقَلْبِ ۝

زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے۔

شش کلمہ

چھ کلمے

اَوَّلُ كَلِمَةٍ طَيِّبٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ

اللَّهُ ط دَوْمُ كَلِمَةِ شَهَادَتٍ اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط سَوْمُ كَلِمَةِ تَحْمِيدٍ سُبْحَنَ اللَّهِ

اس کے بندے اور رسول ہیں۔ پاک ہے اللہ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ط

اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان عظمت والا ہے۔